اسلامی عقائد و مسائل

تالیف و ترتیب

مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی حفظہ اللہ تعالیٰ

تقریظات جلیلہ

علامہ محمد احمد مصباحی | علامہ عبد الستار سعیدی

علامہ جمیل احمد نعیمی | مفتی محمد الیاس رضوی

مفتی نظام الدین رضوی | علامہ عبد المبین نعمانی

صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری

دار السنۃ
لتحقیق الکتب والطباعۃ والنشر

اسلامی عقائد و مسائل
دار السنۃ
لتحقیق الکتب والطباعۃ والنشر

اسلامی عقائد و مسائل

تالیف و ترتیب

مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی حفظہ اللہ تعالیٰ

تقریظاتِ جلیلہ

علامہ محمد احمد مصباحی – علامہ عبدالستار سعیدی

علامہ جمیل احمد نعیمی – مفتی محمد الیاس رضوی

مفتی نظام الدین رضوی – علامہ عبدالمبین نعمانی

صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری حفظہ اللہ تعالیٰ

دار أهل السنة لتحقيق الكتب والطباعة والنشر

https: //www.facebook.com/darahlesunnat

موضوع: عقائد اسلامیہ

عنوان: اسلامی عقائد و مسائل

مؤلف: مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی حفظہ اللہ تعالیٰ

تعدادِ صفحات: ۳۶۷

سائز: ۱۸ × ۲۴

تعداد: ۱۱۰۰

ناشر: "ادارۂ اہلِ سنّت" کراچی۔

اس کتاب کے جملہ حقوق "ادارۂ اہلِ سنّت" کراچی کے لیے محفوظ ہیں۔

dar_sunnah@yahoo.com :

00971 55 942 1541 :

www.facebook.com/darahlesunnat

طباعتِ اُولی

۱۴۴۰ھ / ۲۰۱۹ء

ISBN:
978-969-7833-10-8

ترتیب و تحقیق

مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونینِ کرام

حضرت علّامہ مفتی محمد عباس رضوی - مفتی محمد یونس علی

مولانا محمد کاشف محمود ہاشمی - مولانا محمد امجد حسین اعوان

مولانا محمد فاروق صدیقی - مولانا محمد فرمان شاذلی

https: //www.facebook.com/darahlesunnat

https: //www.facebook.com/darahlesunnat

شرفِ انتساب

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اپنی اس سعی کو دنیائے اسلام کی عظیم ہستی، شیخ المشایخ، استاذ علی الاِطلاق، ملک المدرّسین، جامع منقول و معقول، رئیس المناطقہ، حضرت علّامہ عطا محمد بندیالوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نامِ نامی سے منسوب کرتا ہوں، جنہوں نے تقریبًا ۷۰ سال تک علوم اسلامیہ کی تدریس کے لیے وہ کرادار ادا کیا، جو تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ آپ نے درسِ نظامی (عالم کورس) کو ایک نئی جلا بخشی، آپ نے محقق علماء، نامور مدرّسین، فقہاء اور محدثین کی کئی جماعتیں تیار کیں۔ آپ کے اندازِ تدریس نے قوم و ملّت کو بیش بہا چمکتے ہیرے عطا کیے۔ آپ نے دینی اور ملّی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، آپ نے دو قومی نظریے کے فروغ، اور اسلامی اَقدار کے تحفظ کے لیے بھر پور کردار ادا کیا۔ آپ کے جلائے ہوئے چراغ صدیوں تک نسلِ نَو کے لیے رَوشنی کا اہتمام کرتے رہیں گے [1]، ان شاء اللہ ع

گر قبول افتد زَہے عزّ و شرَف

اللہ تعالیٰ حضرت کے درَجات بلند فرمائے، اور اِن کے فیوض و برکات سے ہمیں اور جمیع امّتِ مسلمہ کو متمتّع فرمائے، آمین، بجاہ سیّد المرسَلین، علیہ وعلی آلہ وأصحابہ أفضل الصّلاۃ والتسلیم.

محمد اسلم رضا میمن تحسینی

۰۲ ذوالقعدہ ۱۴۴۰ھ/۰۶ جولائی ۲۰۱۹ء

---

(۱) استاذ العلماء کے مزید تفصیلی حالات کے لیے "ذکرِ عطا فی حیات استاذ العلماء" (مطبوعہ استاذ العلماء اکیڈمی، خوشاب) کا مطالعہ کیجیے۔

پیش لفظ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاة والسّلام على سيِّد الأنبياء والمرسَلين، وعلى آله وأصحابه أجمعين، ومَن تبعَهم بإحسانٍ إلى يوم الدّين، أمّا بعد:

یوں تو عقائد و مسائل کے موضوع پر مختلف زبانوں میں، متعدّد تالیفات مارکیٹ میں دستیاب ہیں، اور انٹرنیٹ (Internet) پر بھی کافی مواد موجود ہے، لیکن یا تو وہ کتب بہت طویل ہیں، یا پھر ان کا لب ولہجہ مشکل ہونے کے باعث اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلبہ کے لیے ان کا پڑھنا اور سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

آپ کے ہاتھوں میں موجود اس کتاب کی تالیف کا سبب یہ ہوا، کہ جب پہلی بار میرا انگلینڈ جانا ہوا، اور وہاں کچھ احباب سے ملاقات کے دَوران، وہاں کے چند مسائل پر گفتگو ہوئی، جن میں سے ایک اہم ترین مسئلہ یہ بھی تھا، کہ ہمارے نوجوان جب تک اسکول لائف میں اپنے گھروں پر رہتے ہیں، اپنے محلّے کی مسجد یا اسلامک سینٹر کی طرف سے کچھ نہ کچھ عملی، اور نظریاتی طور پر مصروفیت سے منسلک رہتے ہیں، لیکن جیسے ہی یہ نوجوان کالجز، یونیورسٹیز تک پہنچتے ہیں، یا کسی دوسرے شہر یا ملک جا کر تعلیم حاصل کرتے ہیں، جہاں وہ گھر اور اپنے محلّے کی مسجد کے ماحول سے دُور ہو جاتے ہیں، وہاں مختلف خیالات کے حامل (بدمذہب) طلبہ بھی ہوتے ہیں، جو اپنے اپنے عقائد و نظریات میں کافی مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ، اپنے عقائد کی مکمل معلومات بھی رکھتے ہیں، جبکہ ہمارے نوجوان یا تو اپنے عقائد و نظریات کو مکمل طور پر جانتے نہیں، اور اگر جانتے بھی ہوں تو دلائل کی تفصیل سے واقف نہیں ہوتے۔

اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ ہمارا نوجوان اُن بدمذہبوں کی صحبت میں اٹھتا بیٹھتا ہے، ان کے ساتھ میل جول رکھتا ہے، نتیجۃً وہ لوگ آہستہ آہستہ اسے گمراہ کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، وہ لوگ اسے میٹھا زہر کچھ اس طرح دیتے ہیں کہ "دیکھو یار! تم لوگ جو عید میلاد النبی مناتے ہو، یا نبیٔ کریم ﷺ کے لیے علمِ

غیب مانتے ہو، یا حضور اکرم ﷺ کے بارے میں ایسا ایسا عقیدہ رکھتے ہو، یا غیر اللہ سے توسّل کرتے ہو، یا صحابۂ کرام واولیاء رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بارے میں ایسا ایسا نظریہ رکھتے ہو، وغیرہ وغیرہ، تو یہ سب چیزیں قرآن وحدیث میں کہاں ہیں؟ یہ تمام باتیں تو اسلامی تعلیمات کے مُنافی ہیں!"۔

چونکہ ہمارا نوجوان اپنے عقیدے اور نظریے کی دلیل سے اکثر اوقات واقف نہیں ہوتا، لہذا بدمذہبوں کی طرف سے یہ سب خرافات سن کر، حیران وپریشان ہو جاتا ہے، نتیجۃً کبھی تذبذب میں پڑ جاتا ہے، اور کبھی بدمذہبوں کے رنگ میں رنگ جاتا ہے، والعیاذ باللہ تعالی!۔

جب میں نے وہاں کے مسائل دیکھے، اور کچھ احباب (مثلاً شیخ اعجاز احمد شامی صاحب) نے یہ مطالبہ کیا، کہ ایک ایسی کتاب جس میں اسلامی عقائد ومسائل کو قرآن، حدیث اور اقوالِ علمائے کرام کی رَوشنی میں دلائل کے ساتھ مختصر مختصر ذکر کر دیا جائے؛ تاکہ علماء وائمۂ کرام، مساجد میں آنے والے نوجوانوں کو اس کتاب کے ذریعے عقائدِ اسلامیہ، قرآن وحدیث کے دلائل کی رَوشنی میں سکھائیں، اور ان کے ذہنوں میں یہ بات راسخ ہو جائے، کہ ہمارے عقائد ونظریات قرآن کریم، حدیث پاک اور تعلیماتِ اَسلاف کے عین مطابق ہیں۔

اس مختصر کتاب میں اسلامی عقائد ونظریات کو قرآن، حدیث اور اقوالِ علماء سے ثابت کرنے میں جس قدر دلائل پیش کیے گئے ہیں، ان کے حوالہ جات بھی مکمل ذکر کر دیے ہیں؛ تاکہ قارئینِ کرام اور بالخصوص کالجز اور یونیورسٹیز جا کر اپنے عقائد ونظریات میں دلائل سے ناواقفیت کی بناء پر، شکوک وشبہات میں مبتلا ہو کر، تذبذب کا شکار ہونے والے نوجوان، اپنے عقیدے اور نظریے کی حفاظت، اور اس میں پختگی پیدا کر سکیں، اور اگر انہیں کبھی کوئی شیطان دھوکا وفریب دینا چاہے، تو یہ اس کے وسوسے سے بچ کر اسے بتا سکیں، کہ ہمارا ہر ہر عقیدہ قرآن وحدیث سے ثابت شدہ، اور اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔

میری تمام احباب سے التماس ہے کہ اپنے اپنے شہروں، محلّوں، مساجد اور گھروں میں اس کتاب کو کلّی یا جزئی طور پر ضرور رائج کیجیے؛ کہ اس مختصر اور آسان کتاب کے مضامین کا سمجھنا عوام کے لیے دلچسپی کا باعث بھی ہوگا، اور اس سے ان کے عقائد و نظریات کی بھرپور تائید و حفاظت بھی ہوگی۔

ان شاء اللہ العزیز! آگے چل کر اس کتاب کا عربی زبان میں بھی ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے، مگر چونکہ فی الحال اللہ تعالی نے اپنے فضل و کرم سے، امام اہل سنّت امام احمد رضا رضی اللہ تعالی عنہ کی بعض کتب کی خدمت میں لگا رکھا ہے، لہذا کسی اَور کام کی فرصت نہیں مل پا رہی، جب اللہ چاہے گا تب وہ کام بھی ہو جائے گا!۔

میری تمام احباب سے گزارش ہے، کہ اپنی قوم و ملّت کے نوجوانوں سے ہمدردی کے جذبے کے تحت، اگر کوئی صاحب آگے بڑھ کر، اس کتاب کا انگریزی اور دیگر زبانوں میں ترجمہ کر دیں، تو آپ کی بڑی نوازش ہوگی، اور یہ کام صدقۂ جاریہ کی شکل میں آپ کے لیے ذخیرۂ آخرت بھی ہوگا، ان شاء اللہ!۔ اللہ تعالی حضور پُر نور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے وسیلۂ جلیلہ سے، ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے!۔

میں اپنے تمام اساتذہ و اکابر حضرات کا تہہِ دل سے شکر گزار ہوں، جنہوں نے بصورت تقریظاتِ جلیلہ، اپنے کلماتِ طیّبات، حَوصلہ افزائی اور خُوب دعاؤں اور اِصلاحات سے نوازا۔ اللہ تعالی ان سب حضراتِ مقدّسہ کا سایۂ عاطفت قائم و دائم رکھے، اور انہیں درازیٔ عمر بخیر و صحت و عافیت و اِکرام عطا فرمائے!۔

آخر میں "ادارۂ اہل سنّت" کراچی کی پوری ٹیم کے لیے نذانۂ تشکر پیش خدمت ہے، جن کی انتھک محنت اور کوشش کی برکت سے، یہ کتاب زیورِ وجود و تکمیل سے آراستہ ہو پائی! اللہ تعالی ان سب حضرات کو دنیا و آخرت میں جزائے خیر عطا فرمائے، آمین یاربَّ العالمین، بجاہ حبیبِك المصطفی طه الأمین!

وصلّی اللہ تعالی علی خیر خلقِه، سیِّدنا ومولانا محمدٍ، وعلی آله وأصحابه أجمعین، والحمد لله ربّ العالمین!.

دعاگو و دعاجو

محمد اسلم رضا میمن تحسینی

۰۲ ذوالقعدہ ۱۴۴۰ھ/۰۶ جولائی ۲۰۱۹ء

فہرستِ مضامین

https: //www.facebook.com/darahlesunnat

https: //www.facebook.com/darahlesunnat

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	شرفِ انتساب	۵
۲	پیش لفظ	۶
۳	تقریظاتِ جلیلہ	۴۹
۴	تقریظ: حضرت علّامہ محمد احمد مصباحی صاحب	۵۱
۵	تقریظ: حضرت علّامہ حافظ عبد الستار سعیدی صاحب	۵۳
۶	تقریظ: حضرت علّامہ جمیل احمد نعیمی صاحب	۵۵
۷	تقریظ: حضرت علّامہ مفتی محمد الیاس رضوی صاحب اشرفی	۵۷
۸	تقریظ: حضرت علّامہ مفتی محمد نظام الدین صاحب رضوی	۶۱
۹	تقریظ: حضرت علّامہ محمد عبد المبین صاحب نعمانی مصباحی	۶۴
۱۰	تقریظ: صاحبزادہ حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب	۶۶
۱۱	(۱) عقیدۂ توحید	۷۵
۱۲	توحید کا لُغوی معنی	۷۶
۱۳	توحید کا شرعی مفہوم	۷۶
۱۴	انتہائی سادہ دلیل	۷۸
۱۵	عقیدۂ توحید قرآن وحدیث کی روشنی میں	۷۸
۱۶	اللہ تعالی کو ذات میں واحد ماننا	۷۸
۱۷	اللہ تعالی کو صفات میں یکتا ماننا	۷۹
۱۸	اللہ تعالی ہمیشہ سے ہے، اُس سے پہلے کچھ نہیں	۸۰
۱۹	اللہ تعالی ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، وہ سب سے آخر ہے، اس کے بعد کچھ نہیں	۸۰
۲۰	عقائد متعلقہ ذات وصفاتِ الٰہی جَلَّ جَلَالُہٗ	۸۱

۲۱	عقیدہ(۱):اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ ایک ہے،اس کا کوئی شریک نہیں	۸۱
۲۲	عقیدہ(۲):وہ بے پرواہ ہے،کسی کا محتاج نہیں،اور تمام جہان اُس کا محتاج ہے	۸۱
۲۳	عقیدہ(۳): اُس کی ذات کا اِدراک عقلاً مُحال ہے	۸۱
۲۴	عقیدہ(۴): اُس کی صفتیں نہ عَین ہیں نہ غیر	۸۱
۲۵	عقیدہ(۵): اللہ کی ذات قدیم اَزَلی اَبدی ہے	۸۲
۲۶	عقیدہ(۶): اُس کی صفات نہ مخلوق ہیں،نہ اس کی قدرت کے تحت داخل ہیں	۸۲
۲۷	مذکورہ عقیدہ کی وضاحت	۸۲
۲۸	عقیدہ(۷): اللہ کی ذات وصفات کے سِوا سب چیزیں حادِث ہیں	۸۲
۲۹	عقیدہ(۸): صفاتِ الٰہی کو جو مخلوق کہے یا حادِث بتائے،گمراہ بَددین ہے	۸۲
۳۰	عقیدہ(۹): جو شخص عالَم میں سے کسی شَے کو قدیم (ہمیشہ سے) مانے کافر ہے	۸۳
۳۱	عقیدہ(۱۰):نہ وہ کسی کا باپ ہے نہ بیٹا،نہ اُس کے لیے بیوی	۸۳
۳۲	عقیدہ(۱۱): وہ حَی ہے،یعنی خود زندہ ہے	۸۳
۳۳	عقیدہ(۱۲): وہ ہر ممکن پر قادِر ہے،کوئی ممکن اُس کی قدرت سے باہر نہیں	۸۳
۳۴	عقیدہ(۱۳):جو چیز مُحال ہے،اللہ عَزَّوَجَلَّ اس بات سے پاک ہے	۸۳
۳۵	عقیدہ(۱۴): ہر مقدور کے لیے ضروری نہیں کہ وہ موجود بھی ہوجائے	۸۴
۳۶	عقیدہ(۱۵): وہ ہر کمال وخوبی کا جامع ہے	۸۴
۳۷	عقیدہ(۱۶):حیات،قدرت،سننا،دیکھنا،کلام،علم،ارادہ،یہ سب اُس کی صفاتِ ذاتیہ ہیں	۸۴
۳۸	عقیدہ(۱۷): مثل دیگر صفات اُس کا کلام بھی قدیم ہے	۸۵
۳۹	عقیدہ(۱۸):اللہ تعالی کا کلام آواز سے پاک ہے	۸۵
۴۰	عقیدہ(۱۹):اللہ کا علم ہر شَے کو گھیرے (احاطہ کیے) ہوئے ہے	۸۶
۴۱	عقیدہ(۲۰): اللہ غیب وشہادت یعنی پوشیدہ وظاہر سب کچھ جانتا ہے	۸۶

۴۲	عقیدہ(۲۱): وہی اللہ ہر شَے کا خالق ہے، ذَوات ہوں چاہے اَفعال	۸۶
۴۳	عقیدہ(۲۲): حقیقۃً روزی پہنچانے والا وہی اللہ ہے، ملائکہ وغیرہم وسیلہ وذریعہ ہیں	۸۶
۴۴	عقیدہ(۲۳): ہر بھلائی بُرائی اللہ نے اپنے علمِ اَزَلی کے مُوافق مقدَّر فرمادی ہے	۸۶
۴۵	خلاصۂ کلام	۸۷
۴۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۸۷
۴۷	(۲) دیدارِ الٰہی	۸۸
۴۸	عقیدہ(۱): اللہ تعالیٰ جہت ومکان وزمان وغیرہ جمیع حوادِث سے پاک ہے	۸۸
۴۹	عقیدہ(۲): دنیا کی زندگی میں اللہ عزّوجلّ کا دیدار ہمارے نبیٔ پاک ﷺ کے لیے خاص ہے	۸۸
۵۰	عقیدہ(۳): اللہ تعالیٰ کا دیدار بلا کیفیت ہے	۸۹
۵۱	دیدارِ الٰہی قرآنِ کریم کی روشنی میں	۸۹
۵۲	دیدارِ الٰہی حدیثِ نبوی کی رَوشنی میں	۹۰
۵۳	خلاصۂ کلام	۹۱
۵۴	عقیدہ(۴): اللہ تعالیٰ جو چاہے اور جیسا چاہے کرے، کسی کو اُس پر قابو نہیں	۹۲
۵۵	عقیدہ(۵): اللہ تعالیٰ کے ہر فعل میں کثیر حکمتیں ہیں	۹۳
۵۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۹۴
۵۷	(۳) شرک کی حقیقت	۹۵
۵۸	مشرک سازی کی مذمّت	۹۵
۵۹	شرک فی العبادات	۹۶
۶۰	شرک فی الذات	۹۶
۶۱	شرک فی الصفات	۹۶
۶۲	ایک اہم بات	۹۹

۶۳	شرک کی حقیقت حدیث نبوی کی رَوشنی میں	۱۰۱
۶۴	شرک کی حقیقت اقوالِ علماء کی روشنی میں	۱۰۲
۶۵	خلاصۂ کلام	۱۰۳
۶۶	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۰۴
۶۷	(۴) ایمان وکفر کا بیان	۱۰۵
۶۸	عقیدہ(۱):اصلِ ایمان صرف تصدیق کا نام ہے	۱۰۵
۶۹	عقیدہ(۲): مسلمان ہونے کے لیے شرائط کیا ہیں؟	۱۰۶
۷۰	عقیدہ(۳):جس چیز کی حُرمت یقینی ہو اسے حلال بتانا کفر ہے	۱۰۶
۷۱	عقیدہ(۴): شرک کے معنی کیا ہیں؟	۱۰۶
۷۲	عقیدہ(۵): مرتکبِ کبیرہ مسلمان ہے	۱۰۷
۷۳	مسئلہ: جو کسی کافر کے لیے اُس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے اس کا حکم	۱۰۷
۷۴	عقیدہ(۶): مسلمان کو مسلمان، کافر کو کافر جاننا ضروریاتِ دین سے ہے	۱۰۸
۷۵	تنبیہِ ضروری	۱۰۹
۷۶	کفر کی اَقسام	۱۱۰
۷۷	کفر التزامی کی تعریف	۱۱۰
۷۸	کفر لُزومی کی تعریف	۱۱۰
۷۹	خلاصۂ کلام	۱۱۱
۸۰	ضروریاتِ دین سے کیا مراد ہے؟	۱۱۱
۸۱	مسئلۂ تکفیر کی وضاحت	۱۱۲
۸۲	تنبیہِ ضروری	۱۱۳
۸۳	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۱۶
۸۴	(۵) آیاتِ متشابہات کا حکم	۱۱۷

۸۵	مسائل واحکام کی اقسام	۱۱۷
۸۶	اللہ عزّوجلّ کا ایسے "ید وعین" سے پاک ہونا ضروریاتِ دین سے ہے	۱۱۸
۸۷	آیاتِ متشابہات میں اہلِ سنّت کے دو۲ مسلک ہیں	۱۲۰
۸۸	کچھ لوگوں کا کہنا کہ "اللہ تعالی عرش پر ہے" اس قول کے جوابات	۱۲۱
۸۹	عربی زبان میں "أین" کا لفظ مکان کی تعیین کے لیے بھی آتا ہے	۱۲۱
۹۰	اللہ ﷻ جسم وجسمانیات، مکان ومکانیات، زمان وزمانیات سے پاک ہے	۱۲۲
۹۱	خلاصۂ کلام	۱۲۲
۹۲	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۲۳
۹۳	(۶) مسائلِ تقدیر	۱۲۴
۹۴	تقدیر کی اَقسام	۱۲۴
۹۵	تقدیر سے متعلّق عقیدۂ اہل سنّت	۱۲۴
۹۶	جزا وسزا کیوں ہے؟	۱۲۵
۹۷	مسئلہ: قضا وقدَر کے مسائل عام عقلوں میں نہیں آسکتے	۱۲۶
۹۸	مسئلہ: بُرا کام کر کے تقدیر کی طرف نسبت کرنا، مشیئتِ الٰہی کے حوالہ کرنا بہت بُری بات ہے	۱۲۶
۹۹	خلاصۂ کلام	۱۲۷
۱۰۰	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۲۷
۱۰۱	(۷) مسئلۂ اِمکانِ کذب باری تعالی	۱۲۸
۱۰۲	اللہ رب العزّت ہر نقص وعیب سے پاک ہے	۱۲۸
۱۰۳	اِمکانِ کذب کا بُطلان قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۱۲۹
۱۰۴	اِمکانِ کذب کا بُطلان اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۱۳۱
۱۰۵	خلاصۂ کلام	۱۳۱
۱۰۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۳۲

۱۰۷	(۸) عقیدۂ رِسالت	۱۳۴
۱۰۸	توحید کے بعد دینِ اسلام کا دوسرا بنیادی عقیدہ، عقیدۂ رسالت ہے	۱۳۴
۱۰۹	رسول اور نبی کے معنی	۱۳۵
۱۱۰	رسول اور نبی میں فرق	۱۳۵
۱۱۱	رسول اللہ ﷺ کی اِطاعت تمام انسانوں پر بالعموم، اور ایمان والوں پر بالخصوص فرض ہے	۱۳۵
۱۱۲	خود آپ ﷺ نے بھی اپنے آخری نبی ورسول ہونے کی صراحت فرمائی	۱۳۷
۱۱۳	ہر وہ عمل جو حضور اقدس ﷺ کے قول وفعل سے صحیح طَور پر ثابت ہو، وہ سنّت ہے	۱۳۸
۱۱۴	عقائد متعلقۂ نبوّت	۱۳۹
۱۱۵	عقیدہ(۱): انبیاء سب بَشر تھے اور مَرد، نہ کوئی جن نبی ہوا نہ کوئی عورت	۱۳۹
۱۱۶	عقیدہ(۲): اللہ عزّوجلّ پر واجب نہیں کہ وہ نبی بھیجے	۱۳۹
۱۱۷	عقیدہ(۳): نبی ہونے کے لیے اُس پر وحی آنا ضروری ہے	۱۳۹
۱۱۸	عقیدہ(۴): بہت سے نبیوں پر اللہ تعالیٰ نے صحیفے اور آسمانی کتابیں اُتاریں	۱۳۹
۱۱۹	عقیدہ(۵): سب آسمانی کتابیں اور صحیفے حق ہیں، اور سب کلامُ اللہ ہیں	۱۴۰
۱۲۰	عقیدہ(۶): چونکہ یہ دین ہمیشہ رہنے والا ہے، لہٰذا قرآنِ عظیم کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے اپنے ذِمّہ رکھی	۱۴۱
۱۲۱	عقیدہ(۷): قرآنِ مجید کتابُ اللہ ہونے پر اپنے آپ دلیل ہے	۱۴۱
۱۲۲	مسئلہ: اگلی کتابیں صرف انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ہی کو زبانی یاد ہوا کرتی تھیں	۱۴۲
۱۲۳	عقیدہ(۸): وحیٔ نبوّت انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لیے خاص ہے	۱۴۲
۱۲۴	عقیدہ(۹): نبوّت کَسبی نہیں کہ آدمی عبادت وریاضت کے ذریعے حاصل کر سکے	۱۴۳
۱۲۵	عقیدہ(۱۰): جو شخص نبی سے نبوّت کا زوال جائز جانے وہ کافر ہے	۱۴۳
۱۲۶	عقیدہ(۱۱): نبی کا معصوم ہونا ضروری ہے	۱۴۳

۱۲۷	عقیدہ(۱۲): انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام شِرک وکفر سے قبلِ نبوّت اور بعدِ نبوّت معصوم ہیں	۱۴۴
۱۲۸	عقیدہ(۱۳): انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے تمام اَحکام بندوں تک پہنچادیے	۱۴۴
۱۲۹	عقیدہ(۱۴): اَحکامِ تبلیغیہ میں انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے سَہوونِسیان مُحال ہے	۱۴۴
۱۳۰	عقیدہ(۱۵): انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے جسم بَرص وجُذام وغیرہ اَمراض سے پاک ہیں	۱۴۴
۱۳۱	عقیدہ(۱۶): اللہ عزوجل نے انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو اپنے غُیوب پر اطلاع دی ہے	۱۴۵
۱۳۲	عقیدہ(۱۷): انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام تمام مخلوق، یہاں تک کہ رُسُلِ ملائکہ سے بھی افضل ہیں	۱۴۵
۱۳۳	ولی کتنا ہی بڑے مرتبہ والا ہو، کسی نبی کے برابر نہیں ہو سکتا	۱۴۵
۱۳۴	جو کسی غیرِ نبی کو کسی نبی سے افضل یا برابر بتائے، وہ کافر ہے	۱۴۵
۱۳۵	عقیدہ(۱۸): نبی کی تعظیم فرضِ عین، بلکہ اصلِ تمام فرائض ہے	۱۴۵
۱۳۶	کسی نبی کی ادنیٰ سی توہین یا تکذیب بھی کفر ہے	۱۴۵
۱۳۷	عقیدہ(۱۹): بعض انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا صاف ذکر قرآنِ مجید میں ہے اور بعض کا نہیں	۱۴۵
۱۳۸	وہ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام جن کے اسمائے طیّبہ بالتصریح قرآنِ مجید میں ہیں	۱۴۵
۱۳۹	عقیدہ(۲۰): حضرت سیّدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے بے ماں باپ کے مٹی سے پیدا کیا	۱۴۶
۱۴۰	عقیدہ(۲۱): حضرت سیّدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے انسان کا وجود نہیں تھا	۱۴۷
۱۴۱	عقیدہ(۲۲): سب میں پہلے نبی حضرت سیّدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوئے	۱۴۷
۱۴۲	عقیدہ(۲۳): انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی کوئی تعداد معیّن کرنا جائز نہیں	۱۴۸

۱۴۳	عقیدہ(۲۴): انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے مختلف درجے ہیں، بعض کو بعض پر فضیلت ہے	۱۴۸
۱۴۴	عقیدہ(۲۵): تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے حضور عظیم وَجاہت وعزّت والے ہیں	۱۴۹
۱۴۵	عقیدہ(۲۶): نبی کے دعویٔ نبوّت میں سچا ہونے کی ایک دلیل	۱۴۹
۱۴۶	عقیدہ(۲۷): جو شخص نبی نہ ہو اور نبوّت کا دعویٰ کرے، وہ دعویٰ کرکے کوئی مُحالِ عادی اپنے دعوے کے مطابق ظاہر نہیں کرسکتا، ورنہ سچے جھوٹے میں فرق نہ رہے گا	۱۵۰
۱۴۷	کرامت واِستِدراج	۱۵۰
۱۴۸	فائدہ: نبی سے جو بات خلافِ عادت قبلِ نبوّت ظاہر ہو، اُسے "اِرہاص" کہتے ہیں	۱۵۰
۱۴۹	ولی سے جو بات خلافِ عادت صادر ہو اسے "کرامت" کہتے ہیں	۱۵۰
۱۵۰	عام مؤمنین سے جو بات خلافِ عادت صادر ہو اُسے "مَعونت" کہتے ہیں	۱۵۰
۱۵۱	خلاصۂ کلام	۱۵۱
۱۵۲	ایک اِصلاحی پہلو	۱۵۱
۱۵۳	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۵۱
۱۵۴	خصائصِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۵۲
۱۵۵	عقیدہ(۱): تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی بعثت خاص کسی ایک قَوم کی طرف ہوئی، لیکن ہمارے حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام مخلوق انس وجن، بلکہ ملائکہ، حیوانات، جَمادات سب کی طرف مبعوث ہوئے	۱۵۲
۱۵۶	عقیدہ(۲): حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ملائکہ واِنس وجن وحُور وغِلمان وحیوانات وجمادات، غرض تمام عالَم کے لیے رَحمت ہیں، اور مسلمانوں	

	پر تو نہایت ہی مہربان ہیں	۱۵۳
۱۵۷	عقیدہ(۳): حضور خاتم النبیّین ہیں	۱۵۳
۱۵۸	عقیدہ(۴): حضور اکرم ﷺ افضلِ جمیع مخلوقِ الٰہی ہیں	۱۵۴
۱۵۹	عقیدہ(۵): کسی کا حضور اکرم ﷺ کی مثل ہونا مُحال ہے	۱۵۵
۱۶۰	عقیدہ(۶): حضور اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے مرتبۂ محبوبیتِ کبریٰ سے سرفراز فرمایا	۱۵۵
۱۶۱	عقیدہ(۷): حضور اکرم ﷺ کے خصائص میں سے ایک سفرِ معراج بھی ہے	۱۵۵
۱۶۲	عقیدہ(۸): تمام مخلوق اوّلین وآخرین حضور اکرم ﷺ کی نیاز مند ہے	۱۵۶
۱۶۳	عقیدہ(۹): قیامت کے دن مرتبۂ شَفاعتِ کبریٰ حضور اکرم ﷺ کے لیے خاص ہے	۱۵۶
۱۶۴	شَفاعت کی مزید اَقسام	۱۵۷
۱۶۵	عقیدہ(۱۰): ہر قسم کی شَفاعت حضور اکرم ﷺ کے لیے ثابت ہے	۱۵۷
۱۶۶	عقیدہ(۱۱): منصبِ شَفاعت حضور اکرم ﷺ کو دیا جا چکا ہے	۱۵۷
۱۶۷	عقیدہ(۱۲): حضور اکرم ﷺ کی محبت مدارِ ایمان ہے، بلکہ ایمان اِسی محبت کا نام ہے	۱۵۸
۱۶۸	عقیدہ(۱۳): حضور اکرم ﷺ کی اِطاعت عین طاعتِ الٰہی ہے	۱۵۸
۱۶۹	عقیدہ(۱۴): حضورِ اقدس ﷺ کی تعظیم یعنی اعتقادِ عظمت، ایمان کا حصہ اور رُکنِ ایمان ہے	۱۵۸
۱۷۰	خلاصۂ کلام	۱۶۰
۱۷۱	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۶۰
۱۷۲	فضائلِ دُرود وسلام	۱۶۱

۱۷۳	عقیدہ(۱): حضور اکرم ﷺ کی تعظیم و توقیر اب بھی فرض اعظم ہے	۱۶۱
۱۷۴	حضور اکرم ﷺ سے محبت کی علامت یہ بھی ہے، کہ ان کا ذکر بکثرت کرے	۱۶۱
۱۷۵	بعض لوگ براہِ اختصار "صلعم" وغیرہ لکھتے ہیں، یہ محض ناجائز ہے	۱۶۱
۱۷۶	عقیدہ(۲): حضور اکرم ﷺ کے کسی قول و فعل، عمل و حالت کو جو بنظرِ حقارت دیکھے وہ کافر ہے	۱۶۳
۱۷۷	عقیدہ(۳): حضور اقدس ﷺ اللہ تعالیٰ کے نائبِ مطلق ہیں	۱۶۴
۱۷۸	فائدہ: سب سے پہلے مرتبۂ نبوّت حضور اکرم ﷺ کو ملا	۱۶۵
۱۷۹	ضروری مسئلہ	۱۶۵
۱۸۰	خلاصۂ کلام	۱۶۶
۱۸۱	ایک اصلاحی پہلو	۱۶۷
۱۸۲	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۶۸
۱۸۳	(۹) عصمتِ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام	۱۶۹
۱۸۴	نبی کا معصوم ہونا ضروری ہے	۱۶۹
۱۸۵	اماموں کو انبیاء کی طرح معصوم سمجھنا گمراہی و بددِینی ہے	۱۶۹
۱۸۶	عِصمتِ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۱۶۹
۱۸۷	عِصمتِ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۱۷۰
۱۸۸	عِصمتِ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۱۷۲
۱۸۹	خلاصۂ کلام	۱۷۳
۱۹۰	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۷۳
۱۹۱	(۱۰) حیاتِ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام	۱۷۴
۱۹۲	حیاتِ انبیاء ثابت شدہ حقیقت ہے، اور اس پر اِجماعِ اُمّت بھی ہے	۱۷۴
۱۹۳	عقیدۂ حیاتِ انبیاء قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۱۷۵
۱۹۴	عقیدۂ حیاتِ انبیاء حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۱۷۶

۱۹۵	عقیدۂ حیاتِ انبیاء اَقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۱۷۷
۱۹۶	زمین انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو نہیں کھاتی	۱۸۰
۱۹۷	خلاصۂ کلام	۱۸۱
۱۹۸	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۸۱
۱۹۹	(۱۱) مقامِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۸۲
۲۰۰	مقامِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۱۸۲
۲۰۱	مقامِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۱۸۸
۲۰۲	مقامِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۱۹۱
۲۰۳	خلاصۂ کلام	۱۹۳
۲۰۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۱۹۴
۲۰۵	(۱۲) حسن وجمالِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۹۶
۲۰۶	تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حسنِ سیرت کے ساتھ ساتھ حسنِ صورت بھی ایک مکمل باب کی حیثیت رکھتا ہے	۱۹۶
۲۰۷	نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو افضل الخلق بنا کر دنیا میں بھیجا گیا	۱۹۶
۲۰۸	سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بے مثل حسن وجمال	۱۹۸
۲۰۹	حسن وجمالِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۱۹۸
۲۱۰	جسمِ اقدس کی معجزانہ لَطافت	۲۰۰
۲۱۱	پسینہ مبارک کی خوشبو	۲۰۱
۲۱۲	عطر کا بدلِ نفیس۔۔۔پسینہ مبارک	۲۰۱
۲۱۳	چہرۂ انور کی ضیاپاشی	۲۰۲
۲۱۴	لعاب دہن سے شفایابی	۲۰۵
۲۱۵	دستِ اقدس	۲۰۵
۲۱۶	دستِ شفا سے ٹوٹی ہوئی پنڈلی جڑ گئی	۲۰۶

۲۱۷	حسن وجمالِ مصطفی ﷺ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۲۰۶
۲۱۸	خلاصۂ کلام	۲۱۰
۲۱۹	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۱۰
۲۲۰	(۱۳) مصطفی کریم ﷺ کی بے مثالی	۲۱۲
۲۲۱	حضورِ اکرم ﷺ اپنی حقیقت کے اعتبار سے نُور اور صورت کے اعتبار سے بے مثال بَشر ہیں	۲۱۲
۲۲۲	مصطفی کریم ﷺ کی بے مثالی قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۲۱۲
۲۲۳	مصطفی کریم ﷺ کی بے مثالی حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۲۱۴
۲۲۴	مصطفی کریم ﷺ کی بے مثالی اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۲۱۵
۲۲۵	خلاصۂ کلام	۲۱۶
۲۲۶	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۱۶
۲۲۷	(۱۴) مصطفی کریم ﷺ کی نورانیت وبشریت	۲۱۷
۲۲۸	مصطفی کریم ﷺ کی نورانیّت وبشریت قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۲۱۷
۲۲۹	حضرت جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بشری صورت میں ظاہر ہونا	۲۱۹
۲۳۰	مصطفی کریم ﷺ کی نورانیّت حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۲۱۹
۲۳۱	مصطفی کریم ﷺ کی نورانیّت اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۲۲۲
۲۳۲	خلاصۂ کلام	۲۲۵
۲۳۳	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۲۶
۲۳۴	(۱۵) جشنِ عید میلاد النبی ﷺ	۲۲۷
۲۳۵	میلاد شریف کی حقیقت	۲۲۷
۲۳۶	یوم عرفہ عید کا دن ہے	۲۲۹
۲۳۷	میلادِ مصطفی ﷺ قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۲۳۰
۲۳۸	میلادِ مصطفی ﷺ حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۲۳۳

۲۳۹	میلادِ مصطفی ﷺ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۲۳۴
۲۴۰	ان علمائے متقدمین ومتاخرین کے اسماء جو مجلسِ میلاد مبارک خود کرتے	۲۳۶
۲۴۱	میلادِ مصطفی ﷺ پر لکھی گئی بعض کتابیں	۲۳۷
۲۴۲	خلاصۂ کلام	۲۳۹
۲۴۳	ایک اصلاحی پہلو	۲۴۰
۲۴۴	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۴۰
۲۴۵	(۱۶) قیامِ تعظیمی	۲۴۲
۲۴۶	قیام یعنی کھڑا ہونا	۲۴۲
۲۴۷	قیام چار۴ طرح کا ہوتا ہے	۲۴۲
۲۴۸	قیامِ تعظیمی حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۲۴۳
۲۴۹	قیامِ تعظیمی اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۲۴۵
۲۵۰	خلاصۂ کلام	۲۴۶
۲۵۱	ایک اِصلاحی پہلو	۲۴۶
۲۵۲	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۴۷
۲۵۳	(۱۷) علمِ غیب	۲۴۸
۲۵۴	غیب کی تعریف	۲۴۸
۲۵۵	علمِ غیب قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۲۴۹
۲۵۶	علمِ غیب حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۲۵۰
۲۵۷	مُغَیّباتِ خمسہ (پانچ ۵ باتوں کا علمِ غیب)	۲۵۳
۲۵۸	ماں کے پیٹ میں کیا ہے؟	۲۵۵
۲۵۹	کل کیا ہوگا؟	۲۵۷
۲۶۰	مَوت کا علم	۲۵۸
۲۶۱	قیامت کا علم	۲۵۹

۲۶۲	بارش کب ہوگی ؟	۲۶۰
۲۶۳	علم غیب اَقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۲۶۲
۲۶۴	خلاصۂ کلام	۲۶۴
۲۶۵	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۶۵
۲۶۶	(۱۸) اختیاراتِ مصطفی ﷺ	۲۶۸
۲۶۷	اَحکامِ الٰہی کی دو۲ قسمیں ہیں: (۱) اَحکامِ تکوینیہ (۲) اَحکامِ تشریعیہ	۲۶۸
۲۶۸	اختیاراتِ مصطفی ﷺ قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۲۶۹
۲۶۹	اختیاراتِ مصطفی ﷺ حدیثِ نبوی کی رَوشنی میں	۲۷۱
۲۷۰	اختیاراتِ مصطفی ﷺ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۲۷۶
۲۷۱	خلاصۂ کلام	۲۷۷
۲۷۲	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۷۷
۲۷۳	(۱۹) استعانت وندائے یارسول اللہ ﷺ (غیر اللہ سے مدد مانگنا)	۲۷۹
۲۷۴	استعانت وندائے یارسول اللہ قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۲۷۹
۲۷۵	استعانت وندائے یارسول اللہ حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۲۸۲
۲۷۶	استعانت وندائے یارسول اللہ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۲۸۳
۲۷۷	امام الائمہ حضرت سیّدنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ندائے یارسول اللہ	۲۸۳
۲۷۸	شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ اور ندائے یارسول اللہ	۲۸۴
۲۷۹	خلاصۂ کلام	۲۸۵
۲۸۰	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۸۵
۲۸۱	(۲۰) اِستِغاثہ واِستِعانت بغیر اللہ (غیر اللہ سے مدد مانگنا)	۲۸۷
۲۸۲	فائدہ ضروریّہ	۲۸۷
۲۸۳	عقیدہ:اہلِ سنّت وجماعت کا عقیدہ یہ ہے، کہ دینے والی ذات اللہ کریم ہی کی ہے	۲۸۸
۲۸۴	غیر اللہ سے مدد مانگنا قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۲۸۸

۲۸۵	غیر اللہ سے مدد مانگنا حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۲۸۹
۲۸۶	غیر اللہ سے مدد مانگنا اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۲۹۰
۲۸۷	خلاصۂ کلام	۲۹۱
۲۸۸	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۲۹۱
۲۸۹	(۲۱) وسیلہ (توسُّل کا بیان)	۲۹۳
۲۹۰	وسیلہ (توسُّل) قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۲۹۳
۲۹۱	وسیلہ (توسُّل) حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۲۹۴
۲۹۲	وفاتِ ظاہری کے بعد بھی توسّل (وسیلہ) جائز ہے	۲۹۶
۲۹۳	وسیلہ (توسُّل) اقوال علماء کی رَوشنی میں	۲۹۸
۲۹۴	خلاصۂ کلام	۳۰۰
۲۹۵	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۰۱
۲۹۶	(۲۲) شَفاعتِ مصطفی ﷺ	۳۰۲
۲۹۷	قیامت کے دن مرتبۂ شَفاعتِ کبریٰ حضور اکرم ﷺ کے خصائص میں سے ہے	۳۰۲
۲۹۸	شَفاعتِ مصطفی ﷺ قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۳۰۳
۲۹۹	شَفاعتِ مصطفی ﷺ حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۳۰۴
۳۰۰	شَفاعتِ مصطفی ﷺ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۳۰۶
۳۰۱	خلاصۂ کلام	۳۰۸
۳۰۲	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۰۹
۳۰۳	(۲۳) مسئلۂ حاضر و ناظر	۳۱۰
۳۰۴	حضور اکرم ﷺ اپنی رُوحانیّت و نورانیّت کے ساتھ بیک وقت متعدّد مقامات پر تشریف فرما ہوتے ہیں	۳۱۱

۳۰۵	مسئلۂ حاضر وناظر قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۳۱۲
۳۰۶	مسئلۂ حاضر وناظر حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۳۱۳
۳۰۷	مسئلۂ حاضر وناظر اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۳۱۴
۳۰۸	خلاصۂ کلام	۳۱۵
۳۰۹	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۱۵
۳۱۰	(۲۴) معراج النبی ﷺ	۳۱۷
۳۱۱	اِسراء ومعراج میں فرق	۳۱۷
۳۱۲	معراج النبی ﷺ قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۳۲۰
۳۱۳	معراج النبی ﷺ حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۳۲۱
۳۱۴	معراج النبی ﷺ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۳۲۲
۳۱۵	خلاصۂ کلام	۳۲۳
۳۱۶	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۲۳
۳۱۷	(۲۵) عقیدۂ ختمِ نبوّت	۳۲۵
۳۱۸	عقیدۂ ختمِ نبوّت قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۳۲۵
۳۱۹	عقیدۂ ختمِ نبوّت حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۳۲۷
۳۲۰	عقیدۂ ختمِ نبوّت اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۳۳۲
۳۲۱	خلاصۂ کلام	۳۳۳
۳۲۲	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۳۴
۳۲۳	(۲۶) تحفظِ ناموسِ رسالت اور ہماری ذمّہ داریاں	۳۳۶
۳۲۴	تحفظِ ناموسِ رسالت قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۳۳۷
۳۲۵	تحفظِ ناموسِ رسالت حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۳۴۲
۳۲۶	تحفظِ ناموسِ رسالت اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۳۴۵
۳۲۷	خلاصۂ کلام	۳۴۵

۳۲۸	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۴۶
۳۲۹	(۲۷) خلافت/امامتِ کبری	۳۴۷
۳۳۰	مسئلۂ خلافت قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۳۴۷
۳۳۱	خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں کی جائے گی	۳۴۷
۳۳۲	مسئلۂ خلافت قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۳۴۷
۳۳۳	مسئلۂ خلافت حدیثِ نبوی کی رَوشنی میں	۳۴۸
۳۳۴	مسئلۂ خلافت اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۳۴۹
۳۳۵	خلاصۂ کلام	۳۵۰
۳۳۶	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۵۰
۳۳۷	(۲۸) عظمت وعدالتِ صحابۂ کرام	۳۵۱
۳۳۸	عظمت وعدالتِ صحابۂ کرام قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۳۵۱
۳۳۹	عظمت وعدالتِ صحابۂ کرام حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۳۵۴
۳۴۰	عظمت وعدالتِ صحابۂ کرام اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۳۵۵
۳۴۱	خلاصۂ کلام	۳۵۷
۳۴۲	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۵۷
۳۴۳	(۲۹) اُمّہات المؤمنین	۳۵۸
۳۴۴	حضور اقدس ﷺ کی تمام اَزواج، پاک باز، پاکدامن اور انتہائی معتبر ومعتمد ہیں	۳۵۸
۳۴۵	خود قرآنِ مجید نے تمام اَزواج کی پاکدامنی کا اعلان فرمایا	۳۵۸
۳۴۶	حضور اکرم ﷺ نے سب سے پہلے حضرت سیّدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا	۳۵۹
۳۴۷	اُمّہات المؤمنین قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۳۵۹
۳۴۸	اُمّہات المؤمنین حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۳۶۲
۳۴۹	اُمّہات المؤمنین اقوال علماء کی رَوشنی میں	۳۶۶

۳۵۰	خلاصۂ کلام	۳۶۸
۳۵۱	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۶۸
۳۵۲	(۳۰) سیرتِ امیر مُعاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳۶۹
۳۵۳	شانِ امیر معاویہ قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۳۷۰
۳۵۴	کوئی بھی صحابی فاسق یا فاجر نہیں، سارے صحابہ متقی پرہیز گار ہیں	۳۷۰
۳۵۵	سارے صحابۂ کرام فسق سے مامون ومحفوظ ہیں	۳۷۰
۳۵۶	قرآنِ کریم نے ان سب کے عادل، متقی اور پرہیز گار ہونے کی گواہی دی	۳۷۰
۳۵۷	شانِ امیر مُعاویہ حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۳۷۳
۳۵۸	امیر مُعاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۳۷۴
۳۵۹	خلاصۂ کلام	۳۷۶
۳۶۰	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۷۷
۳۶۱	(۳۱) واقعۂ کربلا	۳۷۹
۳۶۲	اہلِ کُوفہ کے خطوط ووُفود	۳۸۰
۳۶۳	واقعۂ کربلا حدیثِ نبوی کی رَوشنی میں	۳۸۴
۳۶۴	واقعۂ کربلا اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۳۸۶
۳۶۵	حدیثِ قسطنطنیہ اور یزید	۳۸۹
۳۶۶	خلاصۂ کلام	۳۹۲
۳۶۷	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۳۹۲
۳۶۸	(۳۲) حیاتِ شہداء	۳۹۴
۳۶۹	حیاتِ شہداء قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۳۹۴
۳۷۰	حیاتِ شہداء حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۳۹۴
۳۷۱	حیاتِ شہداء اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۳۹۶
۳۷۲	خلاصۂ کلام	۳۹۷

۳۷۳	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے امام جلال الدّین سیوطی علیہ الرحمۃ کے رسالہ "أبواب السّعادة في أسباب الشّهادة" کا مطالعہ کیا جائے	۳۹۷
۳۷۴	(۳۳) تصوّف	۳۹۸
۳۷۵	حقیقی اسلام یہ ہے کہ قرآن وسنّت کا اتّباع کیا جائے	۳۹۸
۳۷۶	اپنے ظاہر وباطن کی اِصلاح کرنے والے کو صُوفی کہا جاتا ہے	۳۹۸
۳۷۷	شریعت حضورِ اقدس سیّدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اقوال ہیں	۳۹۸
۳۷۸	طریقت حضور کے اَفعال، اور حقیقت حضور کے اَحوال، اور معرفت حضور کے علومِ بے مثال کا نام ہے	۳۹۸
۳۷۹	تصوّف کی تعریف	۳۹۸
۳۸۰	حقیقتِ تصوّف قرآنِ مجید کی رَوشنی میں	۳۹۹
۳۸۱	حقیقتِ تصوّف حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۴۰۱
۳۸۲	اللہ تعالیٰ کی عبادت یوں کریں، گویا ہم اسے دیکھ رہے ہیں	۴۰۲
۳۸۳	حقیقتِ تصوّف اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۰۳
۳۸۴	خلاصۂ کلام	۴۰۴
۳۸۵	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۰۵
۳۸۶	(۳۴) کراماتِ اولیاء رحمۃ اللہ علیہم	۴۰۷
۳۸۷	کسی ولی سے ظاہر ہونے والا وہ خلافِ عادت کام، جو عام لوگوں سے ممکن نہ ہو، کرامت کہلاتا ہے، بشرطیکہ وہ نبوّت کا مدّعی نہ ہو	۴۰۷
۳۸۸	کراماتِ اولیاء حق ہیں، قرآن وحدیث سے ثابت ہیں	۴۰۷
۳۸۹	کراماتِ اولیاء قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۴۰۷
۳۹۰	کراماتِ اولیاء حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۴۰۸
۳۹۱	کراماتِ اولیاء اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۱۲
۳۹۲	خلاصۂ کلام	۴۱۴

۳۹۳	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۱۴
۳۹۴	(۳۵)پیری مریدی	۴۱۶
۳۹۵	بیعت کے معنی پورے طَور سے بکنا ہے	۴۱۶
۳۹۶	بیعت(پیری مریدی)قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۴۱۶
۳۹۷	بیعت(پیری مریدی)حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۴۱۸
۳۹۸	بیعت(پیری مریدی)اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۲۰
۳۹۹	پیروشیخ کی شرائط	۴۲۲
۴۰۰	بیعت کی دو۲قسمیں ہیں	۴۲۴
۴۰۱	اوّل:بیعتِ برکت کہ صرف تبرک کے لیے داخلِ سلسلہ ہو جانا	۴۲۴
۴۰۲	دوم:بیت ارادت کہ اپنے ارادہ واختیار سے یکسر باہر ہو	۴۲۵
۴۰۳	مُراقبۂ تصوّرِ شیخ	۴۲۶
۴۰۴	خلاصۂ کلام	۴۲۷
۴۰۵	ایک اصلاحی پہلو	۴۲۷
۴۰۶	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۲۷
۴۰۷	(۳۶)عرسِ بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم	۴۲۹
۴۰۸	عرس کے لُغوی معنی شادمانی وخوشی کے ہیں	۴۲۹
۴۰۹	بزرگانِ دین کی تاریخِ وفات کو عُرس کہنے کی وجہِ تسمیہ	۴۲۹
۴۱۰	عرس کی حقیقت صرف اس قدر ہے،کہ ہر سال تاریخِ وفات پر قبورِ اولیاء کی زیارت کرتے ہیں،اور قرآن خوانی وصدقہ وخیرات کا ثواب صاحبِ مزار کو پہنچاتے ہیں	۴۲۹
۴۱۱	اصل عرس کا ثبوت حدیثِ پاک اور اقوالِ فقہاء میں موجود ہے	۴۲۹
۴۱۲	عرسِ بزرگانِ دین حدیثِ نبوی کی رَوشنی میں	۴۲۹
۴۱۳	عرسِ بزرگانِ دین اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۳۰

۴۱۴	خلاصۂ کلام	۴۳۲
۴۱۵	ایک اِصلاحی پہلو	۴۳۲
۴۱۶	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۳۳
۴۱۷	(۳۷) اِیصالِ ثواب	۴۳۵
۴۱۸	جُمہور علمائے اسلام کا اس مسئلہ پر اتفاق ہے، کہ زندوں کے نیک اعمال کا اجر و ثواب اُن کے مرحومین کو بھی ملتا ہے	۴۳۵
۴۱۹	ایصالِ ثواب کے لیے قرآنِ مجید، یا درود و سلام، یا کلمہ طیّبہ، یا کسی بھی نیک عمل کا ثواب دوسرے کو پہنچانا جائز ہے	۴۳۵
۴۲۰	ایصالِ ثواب قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۴۳۵
۴۲۱	ایصالِ ثواب حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۴۳۶
۴۲۲	ایصالِ ثواب اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۳۷
۴۲۳	خلاصۂ کلام	۴۳۸
۴۲۴	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۳۹
۴۲۵	(۳۸) مزاراتِ اولیاء پر گنبد	۴۴۰
۴۲۶	عامّۃ المسلمین کی قبروں کو پختہ بنانا، یا ان پر قُبہ (گنبد) وغیرہ تعمیر کرنا، بے فائدہ ہے	۴۴۰
۴۲۷	اگر عوام مؤمنین کی قبریں پختہ بن چکی ہوں تو انہیں گِرانا بھی منع ہے	۴۴۰
۴۲۸	مزاراتِ اولیاء کے گنبد قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۴۴۱
۴۲۹	مزاراتِ اولیاء کے گنبد حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۴۴۲
۴۳۰	مزاراتِ اولیاء کے گنبد اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۴۲
۴۳۱	خلاصۂ کلام	۴۴۲
۴۳۲	ایک اِصلاحی پہلو	۴۴۳
۴۳۳	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۴۴
۴۳۴	(۳۹) زیارتِ قبور و مزارات	۴۴۵

۴۳۵	زُہد وتقویٰ اور یادِ آخرت کے لیے زیارتِ قُبور ایک بہترین عمل ہے	۴۴۵
۴۳۶	زیارتِ قُبور ومزارات حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۴۴۵
۴۳۷	زیارتِ قُبور مَوت کی یاد دلاتی ہے	۴۴۶
۴۳۸	زیارتِ قبور آخرت کی یاد دلاتی ہے	۴۴۶
۴۳۹	زیارتِ قُبور ایک نیک عمل ہے	۴۴۷
۴۴۰	زیارتِ قبور باعثِ عبرت ہے	۴۴۹
۴۴۱	زیارتِ قبور سنّتِ نَبوی ہے	۴۵۰
۴۴۲	حضورِ اکرم ﷺ کی دو ۲ سنتیں	۴۵۰
۴۴۳	زیارتِ قبور ومزارات اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۵۱
۴۴۴	چند قباحتیں	۴۵۴
۴۴۵	خلاصۂ کلام	۴۵۵
۴۴۶	ایک اصلاحی پہلو	۴۵۵
۴۴۷	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۵۶
۴۴۸	(۴۰) زیارتِ روضۂ رسول ﷺ	۴۵۷
۴۴۹	حاضریٔ سرکارِ اعظم ﷺ	۴۵۸
۴۵۰	حدیث: «اَلْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءٌ فِي قُبُورِهِمْ يُصَلُّونَ» کا محدثین کے ہاں مقام	۴۶۰
۴۵۱	علمائے کرام اور محدثینِ عظام کا حدیث «اَلْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءٌ فِي قُبُورِهِمْ يُصَلُّونَ» سے نتیجہ اخذ کرنا	۴۶۱
۴۵۲	ابن تیمیہ کی سوءِ ادبی	۴۶۴
۴۵۳	حدیث لاتشدّ الرحال کی شرح	۴۶۴
۴۵۴	حدیث پاک میں مستثنیٰ منہ کی شرح	۴۶۵
۴۵۵	زیارتِ روضۂ رسول قرآن کریم کی رَوشنی میں	۴۶۶
۴۵۶	زیارتِ روضۂ رسول حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۴۷۰

۴۵۷	زیارتِ روضۂ رسول اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۷۱
۴۵۸	خلاصۂ کلام	۴۷۳
۴۵۹	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۷۴
۴۶۰	(۴۱) اذانِ قبر	۴۷۵
۴۶۱	مسلمان میّت کو قبر میں دفن کر کے اذان دینا، اہلِ سنّت وجماعت کے نزدیک امرِ مستحب وجائز ہے	۴۷۵
۴۶۲	اذانِ قبر حدیثِ نبوی کی رَوشنی میں	۴۷۵
۴۶۳	اذان ذکرِ الٰہی ہے، اور ذکرِ الٰہی عذاب کو دُور کرتا ہے	۴۷۶
۴۶۴	اذانِ قبر اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۷۶
۴۶۵	خلاصۂ کلام	۴۷۷
۴۶۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے امام اہلِ سنّت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ کے رسالہ "إيذان الأجر في أذان القبر" کا مطالعہ کیا جائے	۴۷۷
۴۶۷	(۴۲) جنازہ کے آگے کلمہ شریف اور درود وسلام پڑھنا	۴۷۸
۴۶۸	جنازے کے ساتھ اونچی آواز سے کلمہ شریف پڑھنے سے کہیں منع نہیں کیا گیا	۴۷۸
۴۶۹	دنیا کی فضول باتوں سے ذکرِ الٰہی بہتر ہے	۴۷۸
۴۷۰	جنازہ کے آگے کلمہ شریف اور درود وسلام پڑھنا قرآنِ کریم کی روشنی میں	۴۷۹
۴۷۱	جنازہ کے آگے کلمہ شریف اور درود وسلام پڑھنا حدیثِ نبوی کی رَوشنی میں	۴۷۹
۴۷۲	جنازہ کے آگے کلمہ شریف اور درود وسلام پڑھنا اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۸۰
۴۷۳	خلاصۂ کلام	۴۸۱
۴۷۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۸۲
۴۷۵	(۴۳) کفن وغیرہ پر کلمہ طیّبہ لکھنا، قبر میں عہد نامہ رکھنا	۴۸۳
۴۷۶	کتابتِ کفن اور عہد نامہ حدیث نبوی کی رَوشنی میں	۴۸۳

۴۷۷	کتابتِ کفن اور عہد نامہ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۸۴
۴۷۸	خلاصۂ کلام	۴۸۵
۴۷۹	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے امام اہلِ سنّت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ کے رسالہ "الحرف الحَسن في الكتابة على الكفن" کا مطالعہ کیا جائے	۴۸۵
۴۸۰	(۴۴) اولیاء اللہ کے نام پر جانور پالنا-قبروں پر پھول ڈالنا	۴۸۶
۴۸۱	ہر مؤمن کی قبر پر پھول ڈالنا جائز ہے	۴۸۶
۴۸۲	پھول جب تک تر و تازہ رہیں گے، تسبیح وذکر کرتے رہیں گے، اور اس تسبیح وذکر کے سبب صاحبِ قبر کے عذاب میں تخفیف ہوگی	۴۸۶
۴۸۳	قبروں پر پھول ڈالنا حدیثِ نبوی کی رَوشنی میں	۴۸۶
۴۸۴	قبروں پر پھول ڈالنا اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۸۷
۴۸۵	خلاصۂ کلام	۴۸۷
۴۸۶	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۸۸
۴۸۷	(۴۵) ہاتھ پیر چُومنا اور تبرکات کی تعظیم	۴۸۹
۴۸۸	بزرگوں کے ہاتھ پاؤں چُومنا، ان کے تبرکات بال ولباس وغیرہ کو بوسہ دینا، ان کی تعظیم کرنا مستحب عمل ہے	۴۸۹
۴۸۹	یہ عمل احادیث اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی ثابت ہے	۴۸۹
۴۹۰	بزرگوں کے ہاتھ پیر چُومنا اور تبرکات کی تعظیم قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۴۸۹
۴۹۱	بزرگوں کی استعمالی اشیاء سے برکت لینا جائز، بلکہ باعثِ فلاح وکامیابی وشفایابی بھی ہے	۴۹۱
۴۹۲	بزرگوں کے ہاتھ پیر چُومنا اور تبرکات کی تعظیم حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۴۹۱

۴۹۳	بزرگوں کے ہاتھ پیر چُومنا اور تبرکات کی تعظیم اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۹۴
۴۹۴	خلاصۂ کلام	۴۹۵
۴۹۵	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۹۵
۴۹۶	(۴۶) عبدالنبی یا عبدالرسول لقب رکھنا	۴۹۶
۴۹۷	عبدالنبی، عبدالرسول، عبدالمصطفی وغیرہ لقب رکھنا جائز ہے	۴۹۶
۴۹۸	اپنے آپ کو حضور اکرم ﷺ کا بندہ وغلام کہنا بھی جائز ہے	۴۹۶
۴۹۹	عبدالنبی یا عبدالرسول لقب قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۴۹۶
۵۰۰	کافر اگرچہ اللہ عزوجل کا بندہ تو ہے، مگر رسول اللہ ﷺ کا بندہ وغلام نہیں	۴۹۷
۵۰۱	عبدالنبی یا عبدالرسول لقب آثارِ صحابہ کی رَوشنی میں	۴۹۷
۵۰۲	عبدالنبی یا عبدالرسول لقب اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۴۹۷
۵۰۳	چند علمائے کرام کے اسمائے گرامی جن کے نام عبدالنبی ہیں	۴۹۸
۵۰۴	خلاصۂ کلام	۴۹۸
۵۰۵	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۴۹۹
۵۰۶	(۴۷) دعا بعد نمازِ جنازہ	۵۰۰
۵۰۷	دعا کے لیے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولِ پاک ﷺ نے کسی وقت کی قید وپابندی نہیں لگائی	۵۰۰
۵۰۸	دعا بعد نمازِ جنازہ قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۵۰۰
۵۰۹	دعا بعد نمازِ جنازہ حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۵۰۱
۵۱۰	خلاصۂ کلام	۵۰۲
۵۱۱	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۰۲

۵۱۲	(۴۸) اذان واِقامت سے پہلے اور بعد صلاۃ وسلام پڑھنا	۵۰۳
۵۱۳	اذان واِقامت سے پہلے درود وسلام پڑھنا مستحب ہے	۵۰۳
۵۱۴	دُرود وسلام قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۵۰۳
۵۱۵	دُرود وسلام حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۵۰۳
۵۱۶	دُرود وسلام اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۰۴
۵۱۷	خلاصۂ کلام	۵۰۵
۵۱۸	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۰۵
۵۱۹	(۴۹) اِقامتِ نماز میں کب کھڑے ہونا چاہیے	۵۰۷
۵۲۰	اِقامتِ نماز میں کھڑے ہونا حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۵۰۷
۵۲۱	اِقامتِ نماز میں کھڑے ہونا اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۰۸
۵۲۲	خلاصۂ کلام	۵۰۹
۵۲۳	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۰۹
۵۲۴	(۵۰) تکبیرِ تحریمہ میں کانوں تک ہاتھ اُٹھانا	۵۱۰
۵۲۵	تکبیر تحریم میں دونوں ہاتھ کانوں کی لَو تک اٹھانا سنّت ہے	۵۱۰
۵۲۶	تکبیرِ تحریمہ حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۵۱۰
۵۲۷	تکبیرِ تحریمہ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۱۱
۵۲۸	خلاصۂ کلام	۵۱۱
۵۲۹	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ الرَّحْمَۃ کی کتاب "جاء الحق" کا مطالعہ کیا جائے	۵۱۱
۵۳۰	(۵۱) نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا	۵۱۲

۵۳۱	نماز میں قیام کی حالت میں مَرد کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا سنّت ہے	۵۱۲
۵۳۲	ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۵۱۲
۵۳۳	ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۱۳
۵۳۴	خلاصۂ کلام	۵۱۳
۵۳۵	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۱۴
۵۳۶	(۵۲) نماز میں بسم اللہ آہستہ پڑھنا	۵۱۵
۵۳۷	نماز میں بسم اللہ آہستہ پڑھنا حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۵۱۵
۵۳۸	نماز میں بسم اللہ آہستہ پڑھنا اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۱۵
۵۳۹	خلاصۂ کلام	۵۱۶
۵۴۰	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ کی کتاب "جاء الحق" کا مطالعہ کیا جائے	۵۱۶
۵۴۱	(۵۳) قراءت خَلف الاِمام	۵۱۷
۵۴۲	نماز میں امام کے پیچھے مقتدِی فاتحہ یا قرآنِ مجید کی کوئی سورت یا آیت نہ پڑھے	۵۱۷
۵۴۳	قراءت خَلف الاِمام قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۵۱۷
۵۴۴	قراءت خَلف الاِمام حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۵۱۷
۵۴۵	قراءت خَلف الاِمام اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۱۹
۵۴۶	خلاصۂ کلام	۵۲۰
۵۴۷	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۲۰
۵۴۸	(۵۴) نماز میں آمین آہستہ کہنا	۵۲۱
۵۴۹	نماز میں آمین آہستہ کہنا حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۵۲۱

۵۵۰	نماز میں آمین آہستہ کہنا اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۲۲
۵۵۱	خلاصۂ کلام	۵۲۳
۵۵۲	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے بحر العلوم حضرت علّامہ عبد المنّان اعظمی علیہ الرحمۃ کے رسالہ "مسئلہ آمین کتاب وسنّت کی رَوشنی میں" کا مطالعہ کیا جائے	۵۲۳
۵۵۳	(۵۵) رفعِ یدَین کے اَحکام	۵۲۴
۵۵۴	نماز میں رفعِ یدَین کے اَحکام حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۵۲۵
۵۵۵	نماز میں رفعِ یدَین کے اَحکام اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۲۶
۵۵۶	خلاصۂ کلام	۵۲۷
۵۵۷	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۲۸
۵۵۸	(۵۶) تین ۳ رکعت وِتر واجب ہے	۵۲۹
۵۵۹	تین ۳ رکعات وِتر واجب حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۵۲۹
۵۶۰	تین ۳ رکعات وِتر واجب اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۳۲
۵۶۱	خلاصۂ کلام	۵۳۳
۵۶۲	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۳۳
۵۶۳	(۵۷) جماعت ہوتے ہوئے سنّتِ فجر کا حکم	۵۳۴
۵۶۴	فجر کے فرض سے پہلے دو ۲ رکعت سنّت، تمام سنّتوں میں سب سے زیادہ مؤکّد ہے	۵۳۴
۵۶۵	فجر کی دو ۲ رکعت سنّت، دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، ان سب سے بہتر ہے	۵۳۴
۵۶۶	فجر کی دو ۲ سنّت پڑھا کرو! چاہے تمہیں گھوڑے ہی کیوں نہ رَوند ڈالیں	۵۳۴
۵۶۷	سنّتِ فجر حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۵۳۵

۵۶۸	سنّتِ فجر اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۳۶
۵۶۹	خلاصۂ کلام	۵۳۶
۵۷۰	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۳۷
۵۷۱	(۵۸) ذِکر بالجہر	۵۳۸
۵۷۲	دینِ اسلام کے اَحکام و تعلیمات اعتدال پر مبنی ہیں	۵۳۸
۵۷۳	ذِکر بالجہر قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۵۳۸
۵۷۴	ذِکر بالجہر حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۵۳۹
۵۷۵	فرض نماز کے بعد ذِکر بالجہر	۵۴۰
۵۷۶	ذکرُاللہ سے منع کرنے والے قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۵۴۱
۵۷۷	ذکرِ الٰہی اطمینانِ قلب کا ذریعہ ہے	۵۴۱
۵۷۸	ذِکر بالجہر اقوالِ صحابہ کی رَوشنی میں	۵۴۱
۵۷۹	خلاصۂ کلام	۵۴۲
۵۸۰	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۴۳
۵۸۱	(۵۹) قُنوتِ نازِلہ	۵۴۴
۵۸۲	قُنوت کے معنی اِطاعت، خشوع اور دعا کے ہیں، اور نازِلہ کا معنی ہے شدید مصیبت	۵۴۴
۵۸۳	حنفیہ کے نزدیک احادیثِ صحیحہ کی رَوشنی میں قُنوتِ نازِلہ صرف نمازِ فجر میں ہے	۵۴۴
۵۸۴	قنوتِ نازلہ مَصائب وآلام میں مبتلاء ہونے پر، اُن کے دفع کے لیے پڑھنا جائز ہے	۵۴۴
۵۸۵	قنوتِ نازِلہ حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۵۴۴
۵۸۶	قُنوتِ نازِلہ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۴۵

۵۸۷	خلاصۂ کلام	۵۴۶
۵۸۸	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۴۶
۵۸۹	(۶۰) بدعت اور اس کی اَقسام	۵۴۷
۵۹۰	بدعتِ حَسَنہ کی اَقسام	۵۴۸
۵۹۱	بدعتِ سیّئہ کی اَقسام	۵۴۸
۵۹۲	بدعتِ حَسَنہ قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۵۴۹
۵۹۳	بدعتِ حَسَنہ حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۵۵۰
۵۹۴	بدعتِ حَسَنہ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۵۱
۵۹۵	خلاصۂ کلام	۵۵۲
۵۹۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۵۴
۵۹۷	(۶۱) بدمذہب امام کے پیچھے نماز کا حکم	۵۵۵
۵۹۸	بدمذہب امام کے پیچھے نماز حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۵۵۵
۵۹۹	بدمذہب امام کے پیچھے نماز اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۵۶
۶۰۰	خلاصۂ کلام	۵۵۸
۶۰۱	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے امام اہلِ سنّت امام احمد رضا عَلَیْہِ الرَّحْمَۃ کے رسالہ "النّهي الأكيد عن الصّلاة وراء عدى التقليد" کا مطالعہ کیا جائے	۵۵۸
۶۰۲	(۶۲) ذکرِ اسم شریف "محمد" صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم پر انگوٹھے چُومنا	۵۵۹
۶۰۳	حضور پُرنور شفیعِ یوم النشور صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُنتے وقت، انگوٹھے یا شہادت کی انگلیوں کو چُوم کر، آنکھوں سے لگانا جائز و مستحب عمل ہے	۵۵۹
۶۰۴	انگوٹھے یا شہادت کی انگلیوں کو چُوم کر، آنکھوں سے لگانا سنّتِ صدیقی ہے	۵۵۹
۶۰۵	خلاصۂ کلام	۵۶۱

۶۰۶	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۶۱
۶۰۷	(۶۳) نمازِ جنازہ میں سورۂ فاتحہ	۵۶۲
۶۰۸	حنفیہ کے نزدیک نمازِ جنازہ میں تلاوتِ قرآن مطلقاً خلافِ سنّت ہے	۵۶۲
۶۰۹	نمازِ جنازہ میں الحمد شریف یا کوئی دوسری سورت، ثنائے الٰہی یا دُعا کی نیّت سے پڑھ سکتا ہے	۵۶۲
۶۱۰	نمازِ جنازہ میں سورۂ فاتحہ حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۵۶۲
۶۱۱	نمازِ جنازہ میں سورۂ فاتحہ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۶۳
۶۱۲	خلاصۂ کلام	۵۶۴
۶۱۳	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۶۴
۶۱۴	(۶۴) تقلید کا بیان	۵۶۵
۶۱۵	تقلید کے لُغوی معنی گلے میں ہار یا کوئی چیز ڈالنا، یا کسی کی پیَروی کرنے کے ہیں	۵۶۵
۶۱۶	اَحکام کی قسمیں	۵۶۵
۶۱۷	اَحکامِ عقلیہ: عقلی اَحکام میں تقلید جائز نہیں	۵۶۵
۶۱۸	اَحکامِ شرعیّہ اور اس کی قسمیں	۵۶۵
۶۱۹	تقلیدِ شخصی اور غیر شخصی کی تعریف	۵۶۶
۶۲۰	تقلید قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۵۶۶
۶۲۱	تقلید حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۵۶۷
۶۲۲	تقلید اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۶۸
۶۲۳	چار۴ مذاہب میں سے کسی ایک کی پیروی کیوں ضروری ہے؟	۵۶۸
۶۲۴	خلاصۂ کلام	۵۷۱
۶۲۵	شرائطِ مجتہد واجتہاد	۵۷۴
۶۲۶	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۸۱
۶۲۷	(۶۵) غائبانہ نمازِ جنازہ	۵۸۲

۶۲۸	نمازِ جنازہ دراصل مرنے والے مسلمان کے لیے دعائے مغفرت ہے	۵۸۲
۶۲۹	مذہبِ حنفی میں غائبانہ نمازِ جنازہ جائز نہیں	۵۸۲
۶۳۰	غائبانہ نمازِ جنازہ حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۵۸۲
۶۳۱	غائبانہ نمازِ جنازہ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۸۴
۶۳۲	خلاصۂ کلام	۵۸۵
۶۳۳	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۸۶
۶۳۴	(۶۶) ایک وقت میں دو ۲ نمازیں جمع کرنا منع ہے	۵۸۷
۶۳۵	سفر وغیرہ کسی عذر کے سبب دو ۲ نمازیں ایک وقت میں جمع کرنا جائز نہیں	۵۸۷
۶۳۶	جمع صُوری	۵۸۸
۶۳۷	جمع حقیقی	۵۸۸
۶۳۸	جمع تاخیر	۵۸۹
۶۳۹	جمع تقدیم	۵۸۹
۶۴۰	تمام نمازیں اپنے اپنے وقت پر ادا کرنا قرآن کریم کی رَوشنی میں	۵۸۹
۶۴۱	تمام نمازیں اپنے اپنے وقت پر ادا کرنا حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۵۹۰
۶۴۲	دو نمازیں جمع کرنا حدیثِ نبوی کی رَوشنی میں	۵۹۳
۶۴۳	دو نمازیں جمع کرنا اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۹۴
۶۴۴	خلاصۂ کلام	۵۹۵
۶۴۵	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے امام اہلِ سنّت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ کے رسالہ "حاجز البحرَین الواقي عن جمع الصّلاتَین" کا مطالعہ کیا جائے	۵۹۶
۶۴۶	(۶۷) نماز کے بعد ہاتھ اُٹھا کر اجتماعی دعا	۵۹۷
۶۴۷	فرض نمازوں کے بعد اجتماعی طور پر دعا فرض ولازم نہیں، مگر جائز و مستحب ہے	۵۹۷
۶۴۸	نماز کے بعد ہاتھ اُٹھا کر اجتماعی دعا حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۵۹۷

۶۴۹	نماز کے بعد ہاتھ اُٹھا کر اجتماعی دعا اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۵۹۸
۶۵۰	خلاصۂ کلام	۵۹۹
۶۵۱	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۵۹۹
۶۵۲	(۶۸) وعظ وبیان کی بابت شرعی اِصلاحات	۶۰۰
۶۵۳	وعظ وبیان کی بابت شرعی اِصلاحات قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۶۰۰
۶۵۴	وعظ وبیان کی بابت شرعی اِصلاحات حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۶۰۴
۶۵۵	وعظ وبیان کی بابت شرعی اِصلاحات اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۶۰۶
۶۵۶	خلاصۂ کلام	۶۰۸
۶۵۷	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے حجۃ الاسلام امام محمد غزالی علیہ الرحمۃ کے رسالہ "الأدب في الدين" کا مطالعہ کیا جائے	۶۰۸
۶۵۸	(۶۹) صُلح کلّیت	۶۰۹
۶۵۹	صلحِ کلّی کی تعریف	۶۰۹
۶۶۰	صلحِ کلّیت کا مفہوم قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۶۰۹
۶۶۱	صلحِ کلّیت حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۶۱۲
۶۶۲	صلحِ کلّیت اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۶۱۵
۶۶۳	خلاصۂ کلام	۶۱۶
۶۶۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۱۶
۶۶۵	(۷۰) تعویذ ودَم دُرود کی شرعی حیثیت	۶۱۷
۶۶۶	جو تعویذ سے منع ہیں، اس سے مراد وہ تعویذات ہیں، جو ناجائز وشیطانی وکفریہ کلمات پر مشتمل ہوں	۶۱۷
۶۶۷	تعویذ ودَم دُرود قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۶۱۷
۶۶۸	تعویذ ودَم دُرود حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۶۱۸
۶۶۹	تعویذ ودَم دُرود اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۶۲۲

۶۷۰	خلاصۂ کلام	۶۲۳
۶۷۱	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے مفتی محمد عبد اللہ نعیمی صاحب علیہ الرحمۃ کے رسالہ "تعویذ کا شرعی حکم" کا مطالعہ کیا جائے	۶۲۳
۶۷۲	(۷۱) حیلۂ اِسقاط	۶۲۴
۶۷۳	اِسقاط کے لُغوی معنی ہیں گِرادینا	۶۲۴
۶۷۴	اسقاط کے اِصطلاحی معنی یہ ہیں، کہ میّت کے ذِمّہ جو اَحکامِ شرعیّہ رہ گئے ہوں، انہیں اس کے ذِمّہ سے فدیہ کی ادائیگی کے ذریعے دُور کرنا	۶۲۴
۶۷۵	حیلۂ اِسقاط قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۶۲۴
۶۷۶	حیلۂ اِسقاط حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۶۲۴
۶۷۷	حیلۂ اِسقاط اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۶۲۵
۶۷۸	طریقۂ اِسقاط آسان الفاظ میں	۶۲۶
۶۷۹	خلاصۂ کلام	۶۲۷
۶۸۰	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۲۷
۶۸۱	(۷۲) بیس ۲۰ رکعات نمازِ تراویح	۶۲۹
۶۸۲	تراویح بیس ۲۰ رکعات پڑھنا سنّت ہے	۶۲۹
۶۸۳	بیس ۲۰ رکعات نمازِ تراویح حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۶۲۹
۶۸۴	بیس ۲۰ رکعات نمازِ تراویح اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۶۳۰
۶۸۵	خلاصۂ کلام	۶۳۱
۶۸۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۳۱
۶۸۷	(۷۳) عورتوں کی نماز	۶۳۲
۶۸۸	خواتین کی نماز کا طریقہ مَردوں کی نماز سے جُدا ہونا، احادیث اور آثارِ صحابہ و تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ثابت ہے	۶۳۲
۶۸۹	خواتین کی نماز سَر اور بال چُھپائے بغیر ادا نہیں ہوتی	۶۳۲

۶۹۰	خواتین کی نماز حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۶۳۳
۶۹۱	عورت کا ننگے سر نماز ادا کرنا	۶۳۳
۶۹۲	عورت تکبیر تحریمہ میں اپنے ہاتھ سینہ (چھاتی) تک اٹھائے	۶۳۳
۶۹۳	عورت زمین سے مل کر سجدہ کرے	۶۳۴
۶۹۴	خواتین کی نماز اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۶۳۶
۶۹۵	خلاصۂ کلام	۶۳۸
۶۹۶	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۳۸
۶۹۷	(۷۴) عورت کی امامت کا حکم	۶۳۹
۶۹۸	خاتون کا دیگر خواتین کی امامت کرانا، چاہے پنجگانہ نمازیں ہوں، یا جمعہ ہو، یا عیدَین ہوں، چاہے نمازِ تراویح ہو، یا نفل کی جماعت ہو، سب مکروہِ تحریمی اور گناہ ہے	۶۳۹
۶۹۹	عورت کی امامت حدیثِ نبوی کی رَوشنی میں	۶۳۹
۷۰۰	ائمہ مالکیہ کا حدیث ابی بکرہ سے استدلال	۶۳۹
۷۰۱	ائمۂ شافعیہ کا حدیث ابی بکرہ سے استدلال	۶۴۰
۷۰۲	عورت کی امامت اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۶۴۲
۷۰۳	خلاصۂ کلام	۶۴۴
۷۰۴	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے مفتی محمد خان صاحب کی تالیف "عورت کی امامت کا مسئلہ" کا مطالعہ کیا جائے	۶۴۵
۷۰۵	(۷۵) حنفی مسلک میں سجدۂ سَہو کا طریقہ	۶۴۶
۷۰۶	لغت میں سَہو کے معنی ہیں: کچھ بھول جانا، یا غفلت	۶۴۶
۷۰۷	سجدۂ سَہو کی تعریف	۶۴۶
۷۰۸	سجدۂ سَہو کا طریقہ حدیثِ نَبوی کی رَوشنی میں	۶۴۶
۷۰۹	سجدۂ سَہو کا طریقہ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۶۴۹

۷۱۰	خلاصۂ کلام	۶۵۰
۷۱۱	(۷۶) طلاقِ ثلاثہ	۶۵۱
۷۱۲	طلاقِ ثلاثہ قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۶۵۲
۷۱۳	طلاقِ ثلاثہ حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۶۵۳
۷۱۴	طلاقِ ثلاثہ اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۶۵۵
۷۱۵	خلاصۂ کلام	۶۵۹
۷۱۶	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے چند کتب کا تعارف	۶۵۹
۷۱۷	(۷۷) اسلام میں کوئی دن اور مہینہ منحوس نہیں	۶۶۰
۷۱۸	ماہ وسال رات ودن اور وقت ہر ایک کا خالق اللہ تعالی ہے	۶۶۰
۷۱۹	نجومی لوگوں کی ایسی باتیں جن میں ستاروں کی تاثیرات بتائی جاتی ہیں، سب خلافِ شریعتِ اسلام ہے	۶۶۰
۷۲۰	نحوست وبدشگونی قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۶۶۱
۷۲۱	نحوست وبدشگونی حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۶۶۲
۷۲۲	نحوست وبدشگونی اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۶۶۳
۷۲۳	خلاصۂ کلام	۶۶۴
۷۲۴	فائدہ:اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے شیخ عبدالحق محدّث دہلوی علیہ الرحمۃ کی کتاب "ما ثبت من السُنّة في أيام السّنة" کا مطالعہ کیا جائے	۶۶۴
۷۲۵	(۷۸) شاعری اور اسلام	۶۶۵
۷۲۶	شعر کی تعریف	۶۶۵
۷۲۷	شعر وشاعری قرآنِ کریم کی رَوشنی میں	۶۶۵
۷۲۸	شعر وشاعری حدیثِ نَبَوی کی رَوشنی میں	۶۶۶
۷۲۹	شعروشاعری اقوالِ علماء کی رَوشنی میں	۶۶۸

۷۳۰	خلاصۂ کلام	۶۶۹
۷۳۱	ایک اِصلاحی پہلو	۶۶۹
۷۳۲	فائدہ: اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے ڈاکٹر محمد عبد الرحمن اَہدل کی کتاب "الشعر في ضوء الشريعة الإسلامية" کا مطالعہ کیا جائے	۶۶۹

https: //www.facebook.com/darahlesunnat

إصدارات دار أهل السنّة

من محقّقات المفتي محمّد أسلم رضا الشِّيواني المَيمني حفظه الله تعالى

١. شرح عقود رسم المفتي: للإمام ابن عابدين الشّامي (ت١٢٥٢هـ)، محقَّقة، طبعت أوّلاً من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦هـ/ ٢٠١٥م. وثالثاً ١٤٣٩هـ/ ٢٠١٨م. وثانياً من "دار الصّالح" القاهرة، ١٤٣٨هـ/ ٢٠١٧م.

٢. أجلى الإعلام أنّ الفتوى مطلقاً على قول الإمام: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت أوّلاً من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦هـ/ ٢٠١٥م. وثالثاً ١٤٣٩هـ/ ٢٠١٨م. وثانياً من "دار الصّالح" القاهرة، ١٤٣٨هـ/ ٢٠١٧م.

٣. الفضل الموهبي في معنى إذا صحّ الحديث فهو مذهبي: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت أوّلاً من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦هـ/ ٢٠١٥م. وثالثاً ١٤٣٩هـ/ ٢٠١٨م. وثانياً من "دار الصّالح" القاهرة، ١٤٣٨هـ/ ٢٠١٧م.

٤. جدّ الممتار على ردّ المحتار: للإمام أحمد رضا (ت١٣٤٠هـ) (سبع مجلّدات) محقَّقة، طبعت من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٤هـ/ ٢٠١٣م.

٥. حياة الإمام أحمد رضا: للمفتي محمد أسلم رضا المَيمني، وهي رسالة مختصرة في سيرة الإمام من حيث صلته مع العلماء العرب، محقَّقة، طبعت من "الإدارة لتحقيقات الإمام أحمد رضا" كراتشي ١٤٢٧هـ/ ٢٠٠٦م.

٦. تحسين الوصول إلى مصطلح حديث الرّسول ﷺ: للمفتي محمد أسلم رضا المَيمني، محقَّقة (بالأورديّة)، طبعت أوّلاً من "مكتبة بركات المدينة" كراتشي ١٤٢٧هـ/ ٢٠٠٦م. وثانياً من "دار أهل السنّة" كراتشي ١٤٣٧هـ/ ٢٠١٦م.

٧. تحسين الوصول إلى مصطلح حديث الرّسول ﷺ: له، (بالعربية) طبعت محقَّقة أوّلاً من "دار أهل السنّة" كراتشي ١٤٢٨هـ/ ٢٠٠٧م. وثالثاً ١٤٣٧هـ/ ٢٠١٦م. وثانياً معدَّلة من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦هـ/ ٢٠١٥م.

٨. إقامة القيامة على طاعِن القيام لنبي تهامة (بالأورديّة): للإمام أحمد رضا ١٤٢٧هـ/ ٢٠٠٦م.

٩. حُسام الحرمَين على منحر الكفر والمَين: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "مؤسّسة الرضا" لاهور ١٤٢٧هـ/ ٢٠٠٦م.

١٠. جليُّ الصَّوْت لنَهي الدَّعْوة أمَامَ الموْت (بالأورديّة): للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، ١٤٢٨هـ/ ٢٠٠٧م.

١١. مقدّمة الجامع الرّضوي في اعتبار الحديث الضعيف: لمِلك العلماء المحدِّث المفتي ظفر الدّين البِهاري، طبعت محقَّقة، أوّلاً من "دار أهل السنّة" كراتشي ١٤٢٨هـ/ ٢٠٠٧م. وثانياً معدَّلة من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦هـ/ ٢٠١٥م.

١٢. "معارف رضا" المجلّة السَّنَوية العربيّة ١٤٢٩هـ/ ٢٠٠٨م (العدد السّادس)، طبعت من "الإدارة لتحقيقات الإمام أحمد رضا" كراتشي.

١٣. رادّ القحط والوباء بدعوة الجيران ومؤاساة الفقراء: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّقة، مترجمة بالعربية، طبعت من "الإدارة لتحقيقات الإمام أحمد رضا" كراتشي ١٤٢٩هـ/ ٢٠٠٨م.

١٤. أعجب الإمداد في مكفِّرات حقوق العباد: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّقة، مترجمة بالعربية، طبعت من "الإدارة لتحقيقات الإمام أحمد رضا" كراتشي ١٤٢٩هـ/ ٢٠٠٨م.

١٥. صفائح اللُجَين في كون تصافُح بكفَّي اليدَين: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّقة، مترجمة بالعربية، طبعت من "الإدارة لتحقيقات الإمام أحمد رضا" كراتشي ١٤٢٩هـ/ ٢٠٠٨م.

١٦. أنوار المنّان في توحيد القرآن: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، المترجِم إلى الأوردية: مفتي الديار الهندية سابقاً الشيخ أختر رضا خانْ الأزهري، محقَّقة، ١٤٢٩هـ/ ٢٠٠٨م.

١٧. إذاقة الأثام لمانعِي عملِ المولد والقيام (بالأوردية): للعلّامة المفتي نقي علي خانْ (ت١٢٩٧هـ)، طبعت محقَّقة أوّلاً ١٤٢٩هـ/ ٢٠٠٨م. وثانياً من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٧هـ/ ٢٠١٦م.

١٨. أصول الرَّشاد لقَمع مَباني الفساد (ضوابط لمعرفة البدَع والمنكَرات) (بالأوردية): للعلّامة المفتي نقي علي خانْ (ت١٢٩٧هـ)، محقَّقة ١٤٣٠هـ/ ٢٠٠٩م. وثانياً (بالعربية) من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٦هـ/ ٢٠١٥م.

١٩. قَوارع القَهّار على المجسِّمة الفُجّار: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، المترجِم إلى العربية: مفتي الدِّيار الهنديّة الشيخ أختر رضا خانْ الأزهري، محقَّقة، طبعت من "دار المقطَّم" القاهرة ١٤٣٢هـ/ ٢٠١١م.

٢٠. المعتقد المنتقَد: للإمام فضل الرّسول القادري البَدَايُوني (ت١٢٨٩هـ) مع حاشية قيّمة مسمّاة: المعتمَد المستند بناء نجاة الأبد: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّق، طُبع أوّلاً من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٧هـ/ ٢٠١٦م. وثانياً من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٢١. قواعد أصوليّة لفهم الآيات القرآنيّة والأحاديث النبويّة (ضوابط لمعرفة البدَع والمنكَرات) (بالعربية): للمفتي محمد أسلم رضا المَيمني، محقَّقة، طبعت أوّلاً من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٧هـ/ ٢٠١٦م. وثانياً من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٩م.

٢٢. قواعد أصوليّة لفهم الآيات القرآنية والأحاديث النبويّة (ضوابط لمعرفة البدَع والمنكَرات) (بالأوردية): له، محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٩م.

٢٣. العطايا النبوية في الفتاوى الرضوية: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، الطبعة الأولى، محقَّقة (٢٢ مجلداً بالأورديّة)، ١٤٣٨هـ/ ٢٠١٧م.

٢٤. نظم العقائد النَّسَفية، (النّظم العربي): المفتي الشيخ إبراهيم علي الحمدُو العمر الحلَبي، طبع أوّلاً من "دار الصّالح" القاهرة ١٤٣٨هـ/ ٢٠١٧م. وثانياً من "دار أهل السنّة" كراتشي ١٤٣٩هـ/ ٢٠١٨م.

٢٥. نظم العقائد النَّسَفية (النّظم الأوردو): للشّيخ محمد سلمان الفريدي المصباحي الهندي، طبع من "دار أهل السنّة" كراتشي ١٤٣٩هـ/ ٢٠١٨م.

٢٦. كنز الإيمان في ترجمة القرآن: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، مع تفسير خزائن العرفان: لصدر الأفاضل السيّد محمد نعيم الدّين المرادآبادي (ت١٣٦٧هـ) من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٩هـ/ ٢٠١٨م.

٢٧. الإجازات المتينة لعلماء بكّة والمدينة: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٢٨. الظَفر لقول زُفر: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٢٩. شمائم العنبر في أدب النداء أمام المنبر: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٠. صيقل الرَّين عن أحكام مجاوَرة الحرمَين: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣١. الجبل الثانوي على كلية التهانوي: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٢. كفل الفقيه الفاهِم في أحكام قرطاس الدراهم: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٣. هاديُ الأُضحِية بالشاء الهنديّة: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٤. الصافية الموحية لحكم جلد الأُضحِية: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٥. الكشفُ شافيا حكم فونوجرافيا: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٦. الزُّلال الأنقى من بحر سبقة الأتقى: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٧. "القول النَّجيح لإحقاق الحقّ الصّريح" مع حاشية "السعي المشكور في إبداء الحقّ المهجور": للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٨. إنباء الحي أنّ كلامَه المصونَ تبيانٌ لكلّ شيء (مجلّدان): للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّق، طبع من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٩. الدَّولة المكّية بالمادّة الغَيبيّة: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّق، طبع من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٤٠. الأمن والعُلى لناعتي المصطفى بدافع البلاء (مترجَم بالعربية): للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّق، طبع من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٩م.

٤١. *اسلامی عقائد ومسائل* (اردو): للمفتي محمد أسلم رضا المَيمني، محقَّق، طبع من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٩م.

سيصدر بعَون الله تعالى من دار أهل السنّة

١. منير العين في حكم تقبيل الإبهامَين (مترجَم إلى العربية): للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّق.

٢. تحقيقات إمام علم وفن: للعلّامة الشيخ خواجه مظفَّر حسَين الرّضوي (بالأوردية)، محقَّقة.

٣. مجموعة تعليقات الإمام أحمد رضا على الكتب المتداولة: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّقة.

٤. عقائدوكلام (اردو): للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقّق.

٥. تلخيص فتاوى رضوية (اردو): للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقّق (ستّ مجلّدات).